سوال

(195)وہ عورت جسے سلس البول کی بیماری ہے اور وہ حمل کے آخری مہینے میں نماز سے رک گئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نوماہ کی حاملہ عورت پر ہر وقت پیشاب جاری ہونے کے مرض میں مبتلا ہے۔ حمل کے آخری مہینے میں وہ نماز ادا کرنے سے رک گئی تو کیا اس کو ترک نماز شمار کیا جائے گا اور اس پر کیا لازم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ خاتون اور اس جیسی دیگر خواتین کے لیے نماز ترک کرنا درست نہیں ہے بلکہ اس کے لیے اسی حالت میں نماز ادا کرنا واجب ہے۔ وہ ہر نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد وضو کرے، جس طرح مستحاضہ کرتی ہے اور پیشاب سے حفاظت کے لیے روئی وغیرہ استعمال کرے اور ہر وقت نماز ادا کرے، اور اس کے لیے وقت کے نوافل بھی مشروع ہیں، جیسے اسکے لیے مستحاضہ کی طرح دو دو نمازیں ظہر اور عصر، مغرب اور عشا جمع کرنا مشروع ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ١٦ ... سورة التغابن

"سو اللہ سے ڈرو جتنی تم طاقت رکھو۔"

اور اس پر لازم ہے کہ وہ چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا کرے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے، وہ اس طرح کہ وہ اپنے کیے ہوئے پر نادم ہو اور عزم کرے کہ پھر وہ اس طرح کی حرکت نہ کرے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٣١ ... سورة النور

"اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو اے مومنو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

(سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 192

محدث فتویٰ